

وتروں میں دعائے قنوت مکمل نہیں پڑھی تو وتر ہو جائیں گے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9251

تاریخ اجراء: 27 رجب المرجب 1446ھ / 28 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی وتر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے بھول جائے، یعنی ”وَشَكَرُكَ“ تک پڑھے اور اگلے کلمات بھول جائے اور اسی طرح رکوع کر لے، تو کیا اس کے وتر ادا ہو گئے یا دوبارہ پڑھنے ہوں گے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وتر ادا ہو گئے، دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہیں۔

بیان کردہ حکم شرعی کی تفصیل یہ ہے کہ وتر کی تیسری رکعت میں قراءت کے بعد دعا پڑھنا ”واجب“ ہے، اور یہ واجب کسی بھی دعا سے پورا ہو جاتا ہے، البتہ مشہور دعا پڑھنا یا احادیث میں موجود دیگر دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھنا اور اسے مکمل پڑھنا مستحب ہے، یعنی اگر کوئی بطور دعا ”اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ“ پڑھتا ہے اور مزید پڑھے بغیر رکوع میں چلا جاتا ہے، تو اس کا واجب ادا ہو گیا، البتہ مکمل دعا نہ پڑھنے کے سبب ”مستحب“ کو چھوڑنا پایا گیا۔

واجب کی ادائیگی اس لیے ہو گئی کہ دراصل اس مقام پر ”دعا“ کا پڑھنا واجب ہے اور جتنی مقدار سے دعا کا معنی پایا جائے، اسی مقدار سے واجب ادا ہو جائے گا اور مزید اس دعا کو مکمل پڑھنا درجہ مستحب کا عمل قرار پائے گا، اسی لیے فقہائے کرام نے فرمایا کہ اگر باجماعت وتر پڑھے جا رہے ہوں اور امام کی دعائے قنوت جلدی مکمل ہو جائے اور وہ رکوع میں چلا جائے، جبکہ مقتدی ابھی دعائے قنوت پڑھ رہا تھا، تو مقتدی کو حکم یہ ہے کہ وہ دعائے قنوت چھوڑ کر متابعت امام کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے، کیونکہ مکمل دعا پڑھنا مستحب اور امام کی متابعت واجب ہے، لہذا واجب عمل کو ترجیح دی جائے گی۔

علامہ ابن عابدین شامی دمشقی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ (وصال: 1252ھ / 1836ء) لکھتے ہیں: أن المراد بالقنوت هنا الدعاء الصادق على القليل والكثير، وما أتى به منه كاف في سقوط الواجب، وتكميله مندوب۔ ترجمہ: یہاں ”قنوت“ سے مراد ”دعا“ ہے، جو کہ تھوڑی اور زیادہ، دونوں مقداروں پر صادق آسکتی ہے، لہذا دعائے قنوت میں سے جتنا پڑھ دیا گیا، وہ واجب کے ساقط ہونے کے لیے کافی ہے اور دعائے قنوت کو مکمل پڑھنا مستحب ہے۔ (ردالمحتار مع درمختار، جلد 04، باب الوتر والنوافل، صفحہ 245، مطبوعہ دار الثقافة والتراث، دمشق)

اسی لیے فقہائے کرام نے یہ مسئلہ بیان فرمایا کہ اگر وتر کو باجماعت پڑھا جا رہا ہو اور امام دعائے قنوت جلدی مکمل کر کے رکوع میں چلا جائے اور مقتدی ابھی پڑھ رہا ہو، تو مقتدی کو یہی حکم ہے کہ وہ بھی دعائے قنوت پڑھنے کو منقطع کر کے امام کی متابعت کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے، چنانچہ ”تنوير الابصار ودر المختار“ میں ہے: (رکع الإمام قبل فراغ المقتدي) من القنوت قطعہ و (تابعہ)۔ ترجمہ: امام نے مقتدی کی دعائے قنوت مکمل ہونے سے پہلے رکوع کر دیا تو مقتدی کو حکم ہے کہ اپنی دعا کو موقوف کر دے اور امام کی متابعت کرتا ہوا رکوع میں چلا جائے۔ (تنوير الابصار ودر المختار مع رد المحتار، جلد 04، باب الوتر والنوافل، صفحہ 245، مطبوعہ دار الثقافة والتراث، دمشق)

اس مسئلہ کی علت یہ ہے کہ ”متابعتِ امام“ واجب ہے اور ”دعائے قنوت“ کو مکمل پڑھنا مستحب ہے، لہذا واجب کی ادائیگی کے لیے مستحب کو چھوڑ دیا جائے گا، جیسا کہ علامہ شامی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے علامہ رحمۃ اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ سے نقل کرتے ہوئے لکھا: المتابعة واجبة فيترك المندوب للواجب۔ ترجمہ: متابعتِ امام واجب ہے، لہذا واجب کی ادائیگی کے لیے مستحب کو چھوڑ دیا جائے گا۔ (ردالمحتار مع درمختار، جلد 04، باب الوتر والنوافل، صفحہ 245، مطبوعہ دار الثقافة والتراث، دمشق)

دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے، مگر کسی مخصوص دعا اور اُسے مکمل پڑھنا، یہ دونوں چیزیں واجب نہیں ہیں، چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ (وصال: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں، جو نبی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، جب بھی حرج نہیں۔ (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 04، صفحہ 654، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net